

اربعين حديثا في فضل سورة الاخلاص

فضائل سورة اخلاص

مصنف: الشيخ محمد يوسف بن عبد الله الريموني
مترجم: محمد عمران اعظم همداني



اربعین حدیثی فی فضل سورۃ الاخلاص

فضائل سورۃ اخلاص

{ الشیخ محمد یوسف بن عبداللہ الارمیونیؒ، مترجم محمد عمران اعظم ہمدانی }

ق ق ق

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد علامہ یوسف بن عبداللہ بن سعید الحسینی الارمیونی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ محد و مصلوۃ کے بعد فرماتے ہیں :

رب کی صفات :

(۱) واقعی نے اسباب النزول میں ذکر کیا ہے کہ چند یہودی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ ہمارے سامنے اپنے رب کی صفات ذکر فرمائیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات توراۃ میں ذکر فرمائیں ہیں، اس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ اخلاص نازل فرمائی۔ (تفسیر طبری ج ۳ ص ۴۳)

حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں اپنے رب کا نسب بتلائیے اس پر سورۃ { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } نازل ہوئی۔

تہائی قرآن کے برابر ثواب :

(۲) عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَكَانَتْ قَرَأَ أَفْثَلَ الْقُرْآنِ (رواه احمد والاضياء المقدسى فى المختاره ورجالہ رجال الصحيح)۔ (مسند امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ ۵/۱۴۱)

”حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } کی تلاوت کی گویا اُس نے تہائی قرآن کی تلاوت کی۔“

(۳) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مَرَّةً فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ - وَمَنْ قَرَأَهَا مَرَّتَيْنِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثَلَاثِي الْقُرْآنِ وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلَاثًا فَكَأَنَّمَا قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ - (جمع الجوامع السيوطي، ۱/۸۲۱)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } ایک مرتبہ پڑھی تو گویا اُس نے تہائی قرآن پڑھا اور جس کسی نے دو مرتبہ اسے پڑھا تو گویا اُس نے دو تہائی قرآن پڑھا اور جس کسی نے اسے تین بار پڑھا تو گویا اُس نے تمام قرآن پڑھا۔“

سوتے وقت پڑھنے کی فضیلت :

(۴) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَضَعْتَ جَنْبَكَ عَلَى الْفَرَشِ وَقَرَأْتَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } فَقَدْ آمَنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْمَوْتَ - (رواه البزار)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تو بستر پر لیٹ کر سورۃ فاتحہ اور { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } پڑھ لے تو تو موت کے ماسوا ہر چیز سے محفوظ ہو جائے گا۔“

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا دَاوَى إِلَى فِرَاشِهِ كَحُلِّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } وَقُلْ أَغُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَغُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ [ثُمَّ يَمْسُحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - (بخاری شریف فی الطب والادب، والترمذی وابن ماجہ فی الدعاء والنساء فی التفسیر)

”حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ روزانہ جب اپنے بستر پر سونے کے لیے تشریف لاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا فرماتے پھر { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } قُلْ أَغُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَغُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ { پڑھ کر اُن پر دم کرتے اور اپنے سر اور چہرہ سے شروع فرما کر اپنے جسم کے اگلے حصہ پر جہاں

تک ہو سکتا انہیں پھیر لیتے، اس طرح آپ تین مرتبہ فرماتے۔“
وَرَوَى ابْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ
وَالْمَعْوَذَتَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ فَإِذَا فُيْضَ فَيُضَ شَهِيدًا وَإِنْ عَاشَ عَاشَ
مَغْفُورًا لَهُ۔ (تفسیر قرطبی)

”ابن مروییہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے ارشاد فرمایا جس شخص نے سوتے وقت {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} اور معوذتین {قُلْ
أَعُوذُ بِكَ الْقَلْبِ، قُلْ أَعُوذُ بِكَ النَّاسِ} تین بار پڑھ لیں تو اگر اُسے اُس رات موت
آگئی تو شہادت کی موت مرے گا اور اگر زندہ رہا تو تمام گناہوں سے پاک ہوگا۔“
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَمَّا قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} وَالْمَعْوَذَتَيْنِ خَيْرَ
تَضْيِيعٍ وَتُمْسِيٍّ فَلَا تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ۔

”حضرت عبد اللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے
انہیں فرمایا صبح و شام تین تین بار {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} اور معوذتین پڑھا کرو، یہ تمہیں
ہر چیز سے کافی ہوں گی۔“

جمعہ کے دن سورۃ اخلاص پڑھنے کی فضیلت :-

(۵) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ {قُلْ
هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} قُلْ أَعُوذُ بِكَ الْقَلْبِ قُلْ أَعُوذُ بِكَ النَّاسِ {سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعَادَهُ مِنَ الشَّيْءِ
إِلَى الْجُمُعَةِ الْآخِرَى۔ (عمل اليوم واليلة لابن السني ۳۷۷)

”حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد
فرمایا جس شخص نے جمعہ کی نماز کے بعد {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} قُلْ أَعُوذُ بِكَ الْقَلْبِ اور قُلْ
أَعُوذُ بِكَ النَّاسِ {سات سات بار پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اگلے جمعہ تک ہر برائی سے
اُسے محفوظ رکھیں گے۔“

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ آيَاتِهَا الْكِتَابِ وَالْمَعْوَذَتَيْنِ {قُلْ هُوَ اللَّهُ

أَخَذَ { سَمِعَ مَرَاتِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ - وَفِي لَفْظِ عَنِ ابْنِ رَجَوِيَّةٍ فِي فَضْلِ الْإِيمَانِ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ حِينَ يُسَلِّمُ الْإِمَامُ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ سَبْعًا سَبْعًا كَانَ ضَامِتًا هَوًّا وَمَالَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى - (كنز العمال: ۳۹۸۵)

(صاحب سنن سعید بن منصورؒ نے مکحول سے روایت کیا انہوں نے فرمایا کہ جس کسی نے جمعہ کے روز جمعہ کی نماز کے سلام کے بعد) گفتگو کرنے سے قبل سورہ فاتحہ معوذتین اور {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} سات مرتبہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ انہیں دونوں جمعوں کے مابین گناہوں کے کفارہ کر دیں گے۔ ابن رجویہ نے ابن شہاب سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں، آپ نے فرمایا ”جس کسی نے {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} اور معوذتین کو جمعہ کی نماز کے بعد امام کے سلام پھیرنے کے وقت کسی سے گفتگو کیے بغیر سات سات بار پڑھا تو وہ خود اور اس کا مال اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے لیے محفوظ ہو گیا۔“

وَفِي لَفْظٍ عَنِ ابْنِ عُثَيْمٍ وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ مَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ ثُمَّ يَقْرَأُ بِهَا { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ سَبْعًا سَبْعًا خَفِظَ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ إِلَى مِثْلِهِ فِي رُؤْيَاةٍ وَآيَةٍ وَآيَةٍ خَصَّةٍ - (مصنف ابی شیبہ: ۵۵۷۵)

”ابو عبیدہ، ابن ابی شیبہ اور ابن القریس نے اسماء بنت ابی بکر صدیقؓ سے یہ الفاظ روایت کیے ہیں کہ انہوں نے فرمایا جس کسی نے جمعہ کی نماز پڑھی پھر اس کے بعد {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} اور معوذتین سات سات بار پڑھیں تو اس مجلس (جمعہ) سے اگلی مجلس (جمعہ) تک اس کی حفاظت کر دی گئی۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ فاتحہ بھی پڑھے۔“

ہر برائی سے بچنے کے لیے بہترین دم :

(۶) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَادَتَيْنِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَعِيذُكَ بِالْأَخِيذِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ مِنْ شَيْءٍ مَا تَجِدُ رَدَّدَهَا سِتْعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ قَالَ تَعَوَّذُ بِهَا يَا عُثْمَانُ فَمَا تَعَوَّذُ مِنْ شَيْءٍ يَخْشِيهِ مِنْهَا - رواه الحاكم - (كنز العمال: ۲۸۵۱۷)

”حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے یہ دُعا پڑھ کر اللہ کی پناہ میں دیا ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَعِيذُكَ بِالْأَخِيذِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ مِنْ شَيْءٍ مَا تَجِدُ“ آپ نے یہ دُعا سات مرتبہ پڑھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے اُٹھنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! ان کلمات کے ذریعہ (دُعا مانگ کر اور اپنے اُوپر دم کر کے) اللہ کی پناہ حاصل کیا کرو، ان کلمات سے بڑھ کر تمہارے لیے پناہ حاصل کرنے کے اور کوئی کلمات نہیں۔“

نمازوں کے بعد پڑھنے کی فضیلت :

(۷) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ الْإِيمَانِ دَخَلَ مِنْ أَيْ أَنْبَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَرَوَّجَ مِنَ الْخَيْرِ الْعَيْنِ حَيْثُ شَاءَ - مَنْ عَفَا عَنْ قَاتِلِهِ، وَأَذَى دَيْنًا خَفِيًّا وَقَرَأَ فِي ذِكْرِ كُلِّ صَلَاةٍ مِائَةً مَرَّةً { قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ } فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْ إِخْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ إِخْدَاهُنَّ زَوَاةً أَوْ يُؤْتِي غُلًى - (مسند ابی یعلیٰ ۷۹۳، مجمع الزوائد ۱۰۲/۱۰، ذخرمشور ۶/۳۱۱)

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”تین کام ایسے ہیں اگر کوئی ایمان کی حالت میں انہیں کرے گا تو جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہو جائے گا اور حور عین سے جہاں چاہے گا شادی کر دی جائے گی: (۱) جس نے اپنے قاتل کو معاف کر دیا (۲) چھوٹا موٹا قرض بھی ادا کر دیا (۳) جس نے ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ { قُلْ هُوَ اللَّهُ

اَخذَ} کو پڑھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا یا رسول اللہ ! کیا ان میں سے ایک بھی عمل کر لیا تو آپ نے فرمایا ایک عمل بھی کر لیا۔“

(۸) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} ذُبِرَ كُلِّ صَلَوةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ أَوْ جَبَّ اللَّهُ رِضْوَانَهُ وَ مَغْفِرَتُهُ۔ رواه ابن النجار فی تاریخہ وهو عند الطبرانی فی معجمہ الکبیر من غیر ذکر عشر عن أم سلمة رضي الله عنها۔

(معجم کبیر طبرانی ۲۳/۳۰۷، مجمع الزوائد ۱۰/۲۸۳)

”حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنی رضا اور مغفرت اُس پر واجب کر دیتے ہیں۔“

ابن نجار نے اپنی تاریخ میں اور طبرانی نے معجم کبیر میں اس روایت کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرمایا (دس) کے بغیر روایت کیا ہے۔

(۹) عَنْ تَجِيمِ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْهَاءُ وَاحِدَةٌ صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَرْبَعِينَ أَلْفَ حَسَنَةٍ۔

(مسند فردوسی دیلمی رقم الحدیث ۵۴۷۷، عمل الیوم واللیلۃ للسنی ۱۳۳)

”حضرت تجم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْهَاءُ وَاحِدَةٌ صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ“ تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیں گے۔“

(۱۰) عَنْ مَعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ

أَخَذَ عَشْرَ مَرَّاتٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ غَمْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا اسْتَكْبَرْتَ قَالَ اللَّهُ اكْثُرْ وَأَطِيبْ۔

(مسند امام احمد بن حنبل ۵/۳۳۷، مجمع الزوائد ۵/۱۳۵)

”حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کوئی {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر میں کثرت سے پڑھوں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ اور بہتر عطا فرمائیں گے۔“

اہل قبور کے لیے پڑھ کر ثواب کرنے کی فضیلت :

(۱۱) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ مَرَّ عَلَى الْمَقَابِرِ وَقَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} ثُمَّ وَهَبَ آخِرَهُ لِلْأَمْوَاتِ أَغْطَى مِنَ الْأَجْرِ بِعَدَدِ الْأَمْوَاتِ۔ (جمع الجوامع للسيوطی ج ۱ ص ۸۳)

”حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قبرستان پر سے گزرے اور {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھ کر تمام قبرستان والوں کو بخش دے تو اُسے مردوں کی تعداد کے برابر اجر و ثواب دیا جائے گا۔“

فجر کی نماز کے بعد پڑھنے کی فضیلت :

(۱۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لَكَ تَمَامُ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ أَرْبَعُ مَرَّاتٍ وَكَانَ مِنَ الْفَضْلِ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ إِذَا اتَّفَقُوا۔ (معجم الصغير لطبرانی ج ۱ ص ۶۳، شعب الایمان للبيهقي ۲۲۹۸)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھی تو گویا اُس نے پورا قرآن چار مرتبہ پڑھا اور اگر اُس نے گناہوں سے پرہیز کیا تو وہ اُس دن

رُوئے زمین کے افضل ترین لوگوں میں شمار ہوگا۔“

(۱۳) عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ عَشْرِينَ رَكْعَةً يَفْقَرُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرَيْنِ فِي الْجَنَّةِ لَا فُضْلَ بَيْنَهُمَا وَلَا وَصَمَ۔ (جمع الجوامع ج ۱ ص ۷۹۶)

”حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعات اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں الحمد للہ اور {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} گو پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں بے عیب اور بے جوڑ دو محل بنائیں گے۔“

رات کو سوتے وقت پڑھنے کی فضیلت :

(۱۴) عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ”مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} عِنْدَ نَوْمِهِ ثَلَاثِينَ مَرَّةً بَنَى اللَّهُ لَهُ الْقَصْرَ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَهَا مِائَتِينَ مَرَّةً أَثَرُ لَهُ اللَّهُ مَنْزِلًا يَزُودُهُ وَإِنَّمَا بَيْتٌ قُرْبَى فِيهِ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} نَفَعَ اللَّهُ بِهِ صَاحِبَهُ وَنَفَعَ جَنُوزًا۔ (رواہ عبد المجید فی امالیہ)

”حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے سوتے وقت ۳۰ مرتبہ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک ہزار محل جنت میں بنائیں گے اور جس کسی نے دو سو مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُسے ایسا درجہ عطا فرمائیں گے جس سے وہ راضی و خوش ہو جائے گا اور جس گھر میں {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھی جائے تو اُن گھر والوں کے ساتھ ساتھ پڑوسیوں کو بھی نفع ہوگا۔“

نماز عشاء کے بعد پڑھنے کی فضیلت :

(۱۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ”مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْعِشَاءِ

رَكْعَتَيْنِ يَفْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرَيْنِ فِي الْجَنَّةِ
-“ (تفسیر ذر منثور ج ۶ ص ۳۵۱)

”حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص عشاء کی نماز کے بعد دو رکعات پڑھے اور ہر رکعت میں {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پندرہ بار پڑھے تو اُس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں دو محل بنا دیں گے۔“

نماز مغرب کے بعد پڑھنے کی فضیلت :

(۱۶) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ”مَنْ صَلَّى بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً يَفْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} اِزْبَعِينَ مَرَّةً حَبَّاتُ الْمَلِكَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ-“ (جمع الجوامع ج ۱ ص ۷۹۶)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے مغرب کے بعد بارہ رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں چالیس مرتبہ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھی تو قیامت کے دن ملائکہ اُسے مصافحہ کریں گے۔“

گناہوں کا کفارہ :

(۱۷) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ”مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} خَمْسِينَ مَرَّةً عَفَّرَ اللَّهُ ذُنُوبَهُ-“ (سنن دار المعراج ج ۲ ص ۳۶۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے۔“

(۱۸) عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ”مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً لَوْ دِيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قَبْرِهِ قُمَ يَا مَادِحُ اللَّهِ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ-“ (معجم الطبرانی الصغير ۲/۱۳۰، مجمع الزوائد ۷/۲۳۶)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

جو شخص روزانہ (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پچاس مرتبہ پڑھے گا تو قیامت کے روز اُسے آواز دی جائے گی اے اللہ کے مدح کرنے والے ! کھڑا ہو اور جنت میں داخل ہو جا۔“

سویار روزانہ پڑھنے کی فضیلت :

(۱۹) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} مِائَةً مَرَّةً عَفَرَ اللَّهُ لَهُ خَطِيئَتَهُ خَمْسِينَ عَامًا مَا اخْتَصَبَ خِصَالًا أَوْ بَعَا أَلْبَمَانِي وَالْأَمْوَالَ وَالْفَرْوَجَ وَالْأَشْرِبَةَ (شعب الایمان للبیہقی حدیث ۲۳۱۸)

”حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کو سو مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمادیں گے بشرطیکہ وہ چار گناہوں سے بچتا رہے یعنی (۱) قتل سے (۲) چوری سے (۳) زنا سے (۴) شراب نوشی سے۔“

(۲۰) عَنْ فَيْرُوزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} مِائَةً مَرَّةً فِي الصَّلَاةِ أَوْ غَيْرِهَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِرَأْيَ قَعْنِ النَّارِ (طبرانی کبیر ج ۱ ص ۳۳۱ مجمع الزوائد ج ۷ ص ۱۴۵)

”فیروز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز میں یا نماز کے علاوہ سو مرتبہ (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جہنم سے بری ہونے کا پروانہ لکھ دیں گے۔“

شب جمعہ میں پڑھنے کی فضیلت :

(۲۱) عَنْ ابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِائَةً مَرَّةً فَقَدْ أَدَّى مِنْ حَقِّ الْجُمُعَةِ أَدَّتْ حَمَلَةُ الْعَرْشِ مِنْ حَقِّ الْعَرْشِ (ابو نعیم فی فضائلہا)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے شبِ جمعہ (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کو سو مرتبہ پڑھا تو اُس نے جمعہ کا ایسا حق ادا کر دیا جیسا کہ حاملین عرش نے عرشِ الہی کے اٹھانے کا حق ادا کیا۔“

(۲۲) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} عَلَى طَهَازَةٍ، كَطَهْرِهِ لِلصَّلَاةِ مِائَةً مَرَّةً يَبْدَأُ بِالْفَاتِحَةِ أَى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرًا حَسَنَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَبَنَى لَهُ مِائَةً قَصْرِ فِي الْجَنَّةِ - (شعب الایمان للبیہقی حدیث نمبر ۲۳۱۸)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے با وضو سو مرتبہ (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کو پڑھا اس طرح سے کہ ابتداء سورۃ فاتحہ سے کی تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ہر حرف کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھیں گے اور دس درجات بلند کریں گے اور جنت میں سؤل اُس کے لیے تعمیر کریں گے۔“

(۲۳) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَتِمَّ عَلَى فَرَاشِهِ قَنَامٌ عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} مِائَةً مَرَّةً فَإِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَقُولُ الرَّبُّ يَا عَبْدِي ادْخُلْ عَلَى يَمِينِكَ الْجَنَّةِ -

(سنن الترمذی رقم الحدیث ۲۸۹۸، بیہقی فی الشعب رقم الحدیث ۲۳۱۷)

”حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بستر پر سونے کے لیے دائیں کروٹ پر لیٹا پھر سو مرتبہ (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُسے کہیں گے اے میرے بندے! اپنے دائیں طرف والی جنت میں داخل ہو جا۔“

یوم عرفہ میں پڑھنے کی فضیلت :

(۲۴) عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ”مَنْ مَنَّمْ لِمَنْ يَغْفِرُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ يَوْجِهَهُ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَرَّةً ثَمَّ يَقْرَأُ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) مِائَةَ مَرَّةٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ مِائَةَ مَرَّةٍ أَلَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَايِكَتِي مَا جَزَاءُ عَبْدِي هَذَا؟ سَخَّيْنِي وَهَلَّلَيْتِي وَكَبَّرْتَنِي وَعَظَّمْتَنِي وَعَزَّفْتَنِي وَأَثْنَيْتَ عَلَيَّ وَصَلَّيْتَ عَلَيَّ يَا مَلَايِكَتِي إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ وَشَفَعْتُهُ فِي نَفْسِهِ وَلَوْ سَأَلْتَنِي عَبْدِي هَذَا لَشَفَعْتُهُ فِي أَهْلِ الْمَوْقِفِ كُلِّهِمْ۔“
(شعب الایمان للبیہقی ۳۷۸۰)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مسلمان میدان عرفات میں زوال کے بعد توقف کرے اور پھر قبلہ رخ ہو کر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سو مرتبہ پڑھے پھر سو مرتبہ (سورہ) (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) پڑھے پھر سو مرتبہ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کا کیا بدلہ ہے جس نے میری پاکی بیان کی اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور میری بڑائی بیان کی اور میری عظمت بیان کی اور مجھے پہچانا اور میری ثناء کی اور میرے نبی پر درود پڑھا، اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے اُسے بخش دیا اور اُس کی اپنی ذات کے بارے میں سفارش قبول کی اور اگر میرا یہ بندہ تمام اہل عرفات کے لیے دعا کرتا سفارش کرتا تو یہ بھی میں قبول کر لیتا۔“

(۲۵) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) مِائَةَ مَرَّةٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ أَحَدًا زُفِعَ لَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ عَمَلُ خَمْسِينَ صَدِيقًا۔
(فردوس دیلمی، درمنثور ج ۶ ص ۴۴)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کیے بغیر (سورہ) (قُلْ هُوَ اللَّهُ

اَخَذَ پڑھی تو اُس دن اُس کے لیے پچاس صدیقین کے عمل کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔“

دوسال کے گناہ معاف :

(۲۶) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} مِائَتِي مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُ مِائَتِي سَنَةٍ۔

(شعب الایمان للبیہقی ۲۳۱/۱ و ۲۳۱۵)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس کسی نے (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} دو سو مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُس کے دو سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔“

عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا "مَنْ دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَخَمْسِينَ مَرَّةً {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} فَذَلِكَ مِائَتِي مَرَّةً لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مَنْزِلَهُ فِي الْجَنَّةِ أَوْ يَرَى لَهُ۔“

(تفسیر قرطبی ج ۸ ص ۸۳۳۹)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے روز مسجد میں آکر چار رکعات نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھے تو یہ کل دو سو مرتبہ ہوگی تو اُسے اُس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک جنت میں اپنی منزل نہیں دیکھ لے گا یا اُسے جب تک منزل دکھانہ دی جائے گی۔“

پچاس سال کے گناہ معاف :

(۲۷) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} مِائَتِي مَرَّةٍ مُجِبِّي عَنْهُ ذُنُوبَ خَمْسِينَ سَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ۔“

(تفسیر قرطبی ج ۸ ص ۸۳۳۹)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کو دو سو مرتبہ پڑھا تو اُس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے مگر شرط یہ ہے کہ وہ مقروض نہ ہو۔“

ڈیڑھ ہزار نیکیاں :

(۲۸) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} كُلَّ يَوْمٍ مِائَتِينَ مَرَّةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفًا وَخَمْسِينَ مِائَةً حَسَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ۔ (مسند أبی یعلیٰ ۳۲۶۵)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھیں گے بشرطیکہ وہ مقروض نہ ہو۔“

(۲۹) عَنْ خَلْدِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} أَلْفَ مَرَّةٍ فَقَدْ اشْتَرَى لِنَفْسِهِ مِنَ اللَّهِ۔

(جمع الجوامع ج ۱ ص ۸۲۱)

”حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کو ایک ہزار بار پڑھا تو گویا اُس نے اپنے نفس کو اللہ سے خرید لیا۔“

یوم عرفہ میں پڑھنے کی فضیلت :

(۳۰) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} عَشِينَ مَرَّةً أَلْفَ مَرَّةٍ أَعْطَاهُ مَا سَأَلَ۔ (جمع الجوامع للسيوطی ج ۱ ص ۸۲۲)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے یوم عرفہ کی شام ایک ہزار بار (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کو پڑھا تو اللہ

تعالیٰ اُس کی ہر دعا قبول فرمائیں گے۔“

(۳۱) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} مَرَّةً بَوْرِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِهِ، فَإِنْ قَرَأَهَا ثَلَاثًا بَوْرِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِهِ وَجِزَاءُهُ فَإِنْ قَرَأَهَا اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَتَقُولُ الْحَقِظَةُ: انْطَلِقُوا بِنَا نَنْظُرَ إِلَى قَصْرِ أَخِينَا فَإِنْ قَرَأَهَا مِائَةً مَرَّةً كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ ذُنُوبَ خَمْسِينَ وَعِشْرِينَ سَنَةً مَا خَلَا الدِّمَاءَ وَالْأَمْوَالَ وَإِنْ قَرَأَهَا ثَلَاثَ مِائَةٍ مَرَّةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ أَرْبَعِ مِائَةِ شَهِيدٍ كُلُّ قَدْ غَفَرَ جَوَادَةً وَأَرِيقَ دَمَةٍ وَإِنْ قَرَأَهَا أَلْفَ مَرَّةً لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مَكَانَهُ فِي الْجَنَّةِ أَوْ يَرَى لَهُ (جمع الجوامع ج ۸۲۱، تفسیر قرطبی ج ۸ ص ۸۳۳، رواہ ابن عساکر فی تاریخہ و رواہ الحافظ ابو محمد الحسن بن احمد السمرقندی فی فضائل {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} بنحوہ و اللہ اعلم)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے (سورۃ) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} ایک بار پڑھی تو اُس پر برکت نازل ہوگی اور جس کسی نے اسے دو مرتبہ پڑھا تو اُس پر اور اُس کے اہل و عیال پر برکت نازل ہوگی اور اگر کسی نے اسے تین بار پڑھا تو اُس پر اُس کے اہل و عیال پر اور اُس کے پڑوسیوں پر بھی برکت نازل ہوگی اور اگر بارہ مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں محل بناتے ہیں اور فرشتے آپس میں کہتے ہیں چلو اپنے بھائی کا محل چل کر دیکھیں اور اگر کسی نے سو مرتبہ اسے پڑھا تو اُس کے پچیس سال کے گناہ علاوہ قتل اور چوری کے معاف کر دیے جائیں گے اور اگر تین سو مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایسے چار سو شہیدوں کا ثواب لکھیں گے جن کے گھوڑوں کی ٹانگیں کاٹ دی گئیں اور انہیں ہلاک کر دیا گیا ہو اور اگر ہزار مرتبہ پڑھا تو اُسے اُس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک اپنا مکان جنت میں نہ دیکھ لے یا اُسے دکھانے دیا جائے۔“

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی فضیلت :

(۳۲) عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ "مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} حِينَ يَدْخُلُ مَنْزِلَهُ لَقِيَ الْفَقْرَ عَنْ أَهْلِ ذَلِكَ الْمَنْزِلِ وَالْجِيزَانِ۔" (معجم الطبرانی ج ۲ ص ۳۴۰)

”حضرت جریر بن عبد اللہ احملی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے گھر میں داخل ہونے کے وقت {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کو پڑھا تو اُس کے گھر اور پڑوس والوں سے فقر کو دور کر دیا جائے گا۔“

مرض الوفات میں پڑھنے کی فضیلت :

(۳۳) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّخِيرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ "مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} فِي مَرَضِهِ الَّذِي يَمُوتُ فِيهِ لَمْ يَسْأَلْ فِي قَبْرِهِ وَأَمِنْ صَغْفَةِ الْقَبْرِ وَحَمَلَتُهُ الْمَلَائِكَةُ بِأَكْتِفَيْهَا حَتَّى يَجِزُوهُ عَلَى الصِّرَاطِ۔" (حلیۃ لابی نعیم ج ۲ ص ۲۱۳۔ مجمع الزوائد ج ۷ ص ۱۳۵)

”عبد اللہ بن سخیّرؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اپنے مرض الوفات میں {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} کو پڑھا تو اُس سے قبر میں سوال نہیں کیا جائے گا اور قبر کے پھینچنے (دبانے) سے بھی محفوظ رہے گا اور فرشتے اُسے اپنے کندھوں پر اٹھا کر پہلی صراط عبور کرا دیں گے۔“

کثرت سے پڑھنے والے کے جنازہ میں فرشتوں کی شرکت :

(۳۴) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَزَلَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا تُمْعَاوِيَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْمُرِّيُّ أَفْتَحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ قَالَ نَعَمْ۔ قَالَ فَطُورِبَ بِجَنَاحَيْهِ فَلَا شَجَرَةَ وَلَا أَكْمَةَ إِلَّا تَصَغَّضَتْ، وَزُفِعَ شَرِيرُهُ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَخَلَفَهُ صَفَّانِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ كُلِّ صَفٍّ مَبْعُودَانِ الْفَا وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِمَنَالٍ هَذِهِ الْمَنْزِلَةُ قَالَ بِحُجِّهِ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} وَقَرَأَ بِهِ يَا هَا ذَاهِبَا وَجَانِبَا وَقَابِمَا وَقَاعِيدَا وَعَلَى كُلِّ خَالٍ۔ (مسند ابی یعلیٰ ۴۲۶۔ شعب الایمان للبيهقي)

۲۳۲۰، ۲۳۲۱۔ استیعاب علی ہامش الاصابہ ج ۳ حدیث نمبر ۳۳۶)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا محمد (ﷺ) معاویہ بن معاویہ المرونی فوت ہو گئے ہیں آپ اُن پر نماز جنازہ پڑھنا پسند کریں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ہاں، حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنے دونوں پر مارے تو تمام درخت اور تمام نیلے نظروں کے سامنے سے ہٹ گئے اور جنازہ کی چار پائی سامنے لائی گئی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے اُسے دیکھا اور اُس پر نماز جنازہ پڑھی اور آپ کے پیچھے فرشتوں کی دو صفیں تھیں ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے جبریل سے پوچھا کہ معاویہ نے یہ مقام کیسے پایا؟ تو انہوں نے جواب دیا {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} سے محبت کی وجہ سے اور آتے جاتے اُٹھتے بیٹھتے اور ہر حال میں اِس کے پڑھنے کی وجہ سے۔“

اللہ تعالیٰ کی محبت کا سبب ہے :

(۳۵) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ جَلًّا عَلَى سُرِّيَّةٍ وَكَانَ يَغْرَأُ فِي صَلَواتِهِ لِأَصْحَابِهِ فَيُخَيِّمُ بِهِ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ اسْتَلْزَمُوا لَيْسَ شَيْءٌ يَضَعُ ذَلِكَ؟ قَالَ لَا لَهَا صِفَةُ الرَّحْمَنِ فَإِنَّا أَحْبَبْنَا أَنْ أَقْرَأَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَخْبِرُونِي أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّهُ۔ (بخاری باب التوحيد۔ مسلم باب صلوة المسافرين۔ نسائی باب الافتاح)

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو ایک فوجی دستہ پر امیر مقرر کیا یہ جب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} پر نماز کو ختم کرتے، اُن لوگوں نے اِس کا نبی کریم ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا اُن سے پوچھو یہ ایسا کیوں کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا اِس

لیے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں لہذا میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں، اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا اُسے بتلا دو کہ اللہ تعالیٰ بھی اُس سے محبت کرتے ہیں۔“

سورۃ اخلاص کی محبت جنت میں داخلہ کا سبب ہے :

(۳۶) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا حُبُّ هَذِهِ السُّورَةِ {قُلْ هُوَ اللَّهُ} أَخَذَ {قَالَ إِنَّ خَبْرَكَ أَيَّهَا يَذْجَلُكَ الْجَنَّةُ} (بخاری باب الصلوۃ ج ۱ ص ۱۴۱، ترمذی باب فضائل القرآن ۲۹۰۱، مسند ابی یعلیٰ ۳۳۳۵، بیہقی ج ۲ ص ۶۰)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس سورہ یعنی {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کر دے گی۔“

سورہ اخلاص و سورہ فاتحہ سے شفاء حاصل کرو :

(۳۷) عَنْ رَجَائٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ أَصْبِيَتْ يَوْمَ الْحَمَلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْتَشْفُوا بِمَا حَمَدَ اللَّهُ بِهِ نَفْسَهُ قِيلَ أَنْ يُحْمَدَ خَلْقَهُ وَبِمَا حَمَدَ اللَّهُ بِهِ نَفْسَهُ قُلْتُ وَمَاذَا بَابِي وَأَنْفِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَذَ} فَمَنْ لَمْ يَشْفِهِ الْفَرَّانُ فَلَا شِفَاءَ لِلَّهِ (جمع الجوامع ج ۱ ص ۱۰۵)

”حضرت رجاء رضی اللہ عنہا کا ہاتھ جنگِ حمل کے موقع پر زخمی ہو گیا تھا اُس موقع پر آپ نے فرمایا کہ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اس سورت سے شفاء حاصل کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے خود اپنی حمد فرمائی ہے اس سے پہلے کہ مخلوق اُس کی حمد کرتی اور اُس سورۃ سے شفاء حاصل کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے خود اپنی مدح فرمائی ہے۔ حضرت رجاءؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کون سی سورتیں ہیں؟ فرمایا الحمد للہ (سورہ

فاتحہ) اور (سورۃ اخلاص) {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} جسے قرآن سے شفا نہ ہو خدا اُسے شفا نہ دے۔“

اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتی ہے :

(۳۸) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا نَفَسَ النَّافِثُ اشْتَدَّ غَضَبُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَنَزَّلُ الْمَلَكَةُ بِأَفْطَارٍ الْأَرْضِ فَلَا يَزَالُونَ يَقُولُونَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} حَتَّى يَنْسَكْتَ غَضَبَهُ عَزَّ وَجَلَّ - رواه الطبرانی موقوفاً - (القرطبي ج ۸)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے موقوف مروی ہے کہ جب نافثس بجایا جاتا ہے تو اللہ کا غصہ بڑھ جاتا ہے اس موقع پر فرشتے زمیں پر اتر کر {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھنے لگ جاتے ہیں اور غصہ ٹھنڈا ہونے تک پڑھتے رہتے ہیں۔“

سورۃ اخلاص کا دم :

(۳۹) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَدَغَبِ النَّبِيِّ ﷺ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ لَا تَدْعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمَلَحَ وَجَعَلَ يَمْسُحُ عَلَيْهَا وَيَقْرَأُ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} وَقُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّاسِ - (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۵ ص ۴۳ - شعب الایمان ۲۳۴۰ - مجمع الزوائد ج ۵ ص ۱۱۱)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو نماز کی حالت میں بچھونے ڈس لیا، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا بچھو پر خدا کی پھٹکار ہو یہ نہ نماز کی کو چھوڑتا ہے نہ غیر نماز کی کو، پھر آپ نے پانی اور نمک منگوا کر زہر والی جگہ پر لگا کر {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} اور {قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّاسِ} پڑھ کر دم کیا۔“

سورۃ اخلاص کی مستقل تلاوت :

(۴۰) عَنْ غَامِرِ بْنِ عَبْدِ قَيْسٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} فَلَا يَقْرَأُ مَعَهَا شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ اسْتَقْبَلَتْهُ لَا نَهَا يَنْسِبُهُ الرَّحْمَنُ مِنْ أَوْلِيَّهَا إِلَى آخِرِهَا - (اخرجه ابن - - - - - فی

”حضرت عامر بن عبد قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} پڑھے تو اُس کے ساتھ قرآن میں سے کچھ اور نہ پڑھے اسے مستقل رکھنے کے لیے کیونکہ یہ اُز اوّل تا آخر اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہے۔“



